(۲)

نام کتاب : سرگزشت ایام

مصنف : حافظ نذر احمدؒ

ضخامت:273 صفحات قیمت : درج نہیں

ملنے کا پتہ : مسلم اکیڈمی 29/18 محمد نگر علامہ اقبال روڈ' لاہور

حافظ نذر احمد کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ برصغیر کے طول و عرض میں بلکہ بیرون ملک بھی جہاں اردو دان موجود ہیں وہاں ان کا آسان ترجمہ قرآن متعارف ہے۔ حافظ صاحب خط و کتابت سکول کے بانی تھے۔ بذریعہ ڈاک ہزاروں لوگوں نے ان سے تعلیم پائی۔ حافظ صاحب کی ایک پہچان شبلی کالج ہے' جہاں سے طالب علم معمولی فیس کے ساتھ میٹرک' ایف اے' بی اے اور السنہ الشرقیہ کے امتحانات کی تیاری کر لیتے تھے۔

زیر تبصرہ کتاب حافظ نذر احمد کے سوانح حیات پر مشتمل ہے' جو انہوں نے خود مرتب کیے مگر ان کے حین حیات شائع نہ ہو سکے۔ کتاب کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصے کے پندرہ باب ہیں جس میں ان کا تفصیلی تعارف' زندگی کے مختلف مراحل' قرآن اور اسلام کی خدمات کا تذکرہ ہے۔ دوسرے حصے کا عنوان ہے' رفتید ولے نہ از دلِ ما'۔ اس حصے میں ان کے بیٹے' بیٹیوں اور دوسرے افراد خانہ نے ان کی حسین یادوں کو اپنے اپنے انداز میں قلمبند کیا ہے۔ تیسرے حصے میں ان کے ہم عصر مشاہیر نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

حافظ صاحب نے ۹۲ سال کی عمر پائی۔ وہ قیامِ پاکستان کے وقت ۲۸ سالہ نوجوان تھے۔ وہ تقسیمِ ہند سے قبل اپنے آبائی وطن ضلع بجنور سے پاکستان آ چکے تھے۔ وہ قیامِ پاکستان کے حالات کے چشم دید گواہ ہیں کہ کس طرح مسلمان عورتوں' مردوں اور بچوں کو ظالمانہ موت کے گھاٹ اتارا گیا۔

حافظ صاحب کا سب سے بڑا کارنامہ آسان ترجمہ قرآن ہے' جس کا آغاز انہوں نے حرم مکہ میں بیٹھ کر کیا اور اختتامی سطور مسجد نبوی میں رقم کیں۔ یہ اپنی نوعیت کا پہلا ترجمہ ہے جو ہر قرآنی لفظ کے نیچے اردو میں دیا گیا ہے اور پھر بامحاورہ ترجمہ بھی لکھ دیا گیا ہے۔ اس ترجمے کو قبول عام حاصل ہوا اور لاتعداد مسلمانوں نے اس سے فائدہ اٹھایا۔

حافظ نذر احمد کی چند یادگار تصاویر بھی کتاب میں شامل ہیں' جن میں اپنے ہم عصر مشہور و معروف شخصیات کے ہمراہ بیٹھے ہیں۔ کتاب نوجوانوں کے پڑھنے کی ہے تاکہ وہ جانیں کہ ایک مسلمان کس طرح اپنے شب و روز خدمت دین اور فلاح انسانیت میں گزارتا ہے۔